بنیاد پرست خاموش مبلغ، ملتان

# آقا سے بغاوت کیوں؟

خزاں نے تازہ کوئی شگوفہ اگر کھلایا تو کیا کرو گے
بہار کا یہ حسین موسم نہ راس آیا تو کیا کرو گے

رقص و سرود، راگ و رنگ، ناچ گانے، کھیل تماشے، ورائٹی شو، نظریۂ پاکستان اور محمدی اسلام سے کھلی بغاوت ہے۔ وقتی تفریح کے بہانے بے غیرتی کے عارضی سرور اور دولت کے نشہ میں چُور ہو کر فتنۂ دل و نگاہ کی آگ سے مت کھیلو۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے۔ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

بیشک جو لوگ ایمانداروں میں بدکاری پھیلانا چاہتے ہیں ان کیلئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

اور انہیں چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکہ دیا ہے اور انہیں قرآن سے نصیحت کرو تاکہ کوئی اپنے کئے میں گرفتار نہ ہو جائے کہ اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارش (قبول) کرنے والا نہ ہوگا۔ اور اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے گا تب بھی اس سے نہ لیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کئے میں گرفتار ہوئے اور ان کے پینے کے لئے گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر و "انکار" کے بدلے میں دردناک عذاب ہوگا۔ (سورۃ الانعام آیت نمبر ۷۰)

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے دولت مندوں کو کوئی حکم دیتے ہیں پھر وہ وہاں نافرمانی کرتے ہیں۔ تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے اور ہم اسے برباد کر دیتے ہیں۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۹) بے شک کان آنکھ اور دل کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۶)

علامہ اقبال کا مشہور شعر ہے۔

خرد نے کہہ بھی دیا لاالہ تو کیا حاصل؟
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت میں بعض لوگ زمین میں غرق ہوں گے اور ان کی صورتیں بھی مسخ ہوں گی۔ یہ عذاب تب ہوں گے جب گانے والی عورتیں اور آلات لہو (باجہ وغیرہ) ظاہر ہوں گے۔

اور فرمایا گانے اور باجوں سے بچو۔ میرے رب نے مجھے ہاتھ اور منہ سے بجائے جانے والے (ہر قسم کے) باجوں کو مٹا دینے کا حکم دیا ہے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ لعنت فرماتا ہے اس شخص پر جو گانے بجانے کا کام کرے، یا اپنے گھر میں اس کا اہتمام کرے (حدیث)

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں